کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبِ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت .. .. سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

اور ابو سفیان بن الحرب۔

آنحضرتؐ کا سرمایہ

چند گھوڑے اور خچر اور اونٹ آپ کا سرمایہ تھے جیسے الورد جس کو تمیم داری نے ہدیہ بھیجا تھا۔ یہ خوبصورت گھوڑا تھا۔ الظرب جس کا نام لبسوقہ رکھا تھا اس کو مقوقش نے ہدیہ بھیجا تھا۔ لحیف جس کو ربیعہ ابن براء نے ہدیہ بھیجا اور صحیح یہ ہے کہ نام الورد کا تھا جس کو تمیم داری نے بھیجا تھا۔ المرتجز جس کو حضرت نے ایک اعرابی سے خریدا تھا۔ السکب یہ سب سے پہلا گھوڑا تھا جس پر حضرت سوار ہوئے اور غزوہ احد میں کفار سے جنگ کی اور لعیوب، السبحہ، ذو العقاب، ملاوح۔

اور خچروں میں دلدل تھا جسے مقوقش نے ہدیہ بھیجا تھا یہ سفید رنگ کا تھا یہ آپ نے حضرت علیؑ کو عطا فرمایا تھا پھر ان کے بعد امام حسنؑ کے پاس آیا ان کے بعد امام حسینؑ کے پاس رہا۔ یہ بوڑھا اور اندھا ہوگیا تھا یہ پہلا خچر تھا جس پر اسلام میں سواری ہوئی ایک نضہ نامی خچر تھا یہ بھی مقوقش نے بھیجا تھا۔

اونٹوں میں غضبا نامے تھا۔ دوسرا قصوی اس کو آنحضرتؐ نے ابوبکر سے چار سو درہم میں خریدا تھا اور اسی پر ہجرت کی تھی ایک اور صہبا نامی تھا۔ ان کے علاوہ چند اور بھی تھے۔ لغوم۔ نوق۔ مردہ اور دس دودھ دینے والی اونٹنیاں جن کو سات لیسار دوھتا تھا۔

اور چند جاگیریں تھیں مہرہ سمرہ، عریس سعدیہ لغوم، بیسرہ، بردہ ان کی آمدنی ازواج پر خرچ فرماتے تھے سات بکریاں تھیں جن کو ام ایمن چراتی تھے سو بھیڑیں تھیں بنی نظیر کا ایک شخص مخیریق جو بہت بڑا عالم تھا مسلمان ہوگیا اور آنحضرتؐ کے ساتھ رہ کر اس نے قتال کی اور مرتے وقت اپنے مال کی وصیت رسول اللہؐ کے لیے کی اور وہ سات باغ تھے جن میں ایک کا نام مشربہ ام ابراہیم تھا اور کچھ علاقے تھے جن میں فدک بھی تھا جو آپ نے حضرت فاطمہؑ کو دیا اور حضرت کے لیے خمس تھا غنیمت میں اور قبل تقسیم بکریوں میں سے جو چاہتے تھے انتخاب کر لیتے تھے لیکن آپ کا حصہ ایک مسلمان کے برابر ہوتا اور انفال بھی آپ کا حصہ تھا آپ کو باپ سے ورثہ میں ام ایمن کو ملیں جنہیں آپ نے آزاد کر دیا تھا اور ورثہ میں ایک گلہ بکریوں کا۔ پانچ اونٹ اور ایک تلوار بھی ملی۔

آنحضرتؐ کے اسلحہ وغیرہ

آنحضرتؐ کو اپنے باپ سے ورثہ میں تین تلواریں ملیں۔ ذوالفقار، مخذم اور مہوت اور غضب نامے تلوار سعد بن عبادہ نے